

سائبیہ اکادمی کے سالانہ ادبی پروگرام کا افتتاح

میں 493 کتابیں شائع کیں جس اس طرح ہر 18 میں سمجھنے میں ایک کتاب مظہر عام پر آئی۔ سکریٹری نے یہ بھی کہا کہ سائبیہ اکادمی نے 197 سے زیادہ کتاب میلیوں میں شرکت کی اور پورے سال میں اکادمی نے 4.25 کروڑ کی کتابیں فروخت کیں۔ انہوں نے اس سال کی مختلف ادبی تقاریب پر مختصر روشنی ڈالی، بعد ازیں مہماںوں کو نمائش سے روپر کرایا۔ نمائش کے افتتاح کے بعد اکادمی کی ایگزیکٹیو یورڈ کی میمنانگ ہوئی جس میں 24 بندستانی زبانوں کے ترجم ایوارڈ کو منحوری دی گئی۔



ادبی مظہروں کا انعقاد کیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پچھلے برس اکادمی نے مختلف بندستانی زبانوں

موجود تھے۔ سائبیہ اکادمی کے فعال سکریٹری ڈاکٹر ادیب، ماہر تعلیم، راجیہ سجا کے سابق رکن پدم بھوشن مرزاں میری نے آج صحیح سائبیہ اکادمی کمپلیکس میں اکادمی کے سالانہ پروگرام ادبی پروگرام 'سائبیہ اتسو 2019' کے دوران 'اکادمی نمائش' کا افتتاح کیا۔ اس نمائش میں اکادمی کی گوشہ بھی بنا گیا ہے جس میں مہاتما گандھی کی تصویف اور ان پر لکھنی لگ بھگ 700 کتابیں نمائش میں شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اکادمی نے گزشتہ سال 24 بندستانی زبانوں میں کل 501 ادبی پروگرام کا انعقاد کیا، اس طرح لگ بھگ ہر 17 میں ایک پروگرام کی شرع سے ایکین کے علاوہ کئی زبانوں کے ادب اور سخافی

ساہتیہ اکادمی کا سالانہ ادبی پروگرام، ساہتیہ اُتسو 2019 کا افتتاح

نمائش سے رو برو کرایا۔ نمائش کے افتتاح کے بعد اکادمی کی ایگزیکٹیو بورڈ کی میٹنگ ہوئی جس میں 4 ہندستانی زبانوں کے تراجم ایوارڈ کو منظوری دی گئی۔ اردو میں امسال یہ ایوارڈ اردو کے معروف فلشن نگار اور مترجم ذکیر شہدی کو دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ دو پھر دو بجے ساہتیہ اکادمی بھاشاشاہیان تقریب کا انعقاد عمل میں آیا جس میں کلائیک اور قرون وسطی ادب میں نمایاں خدمات کے لیے آٹھ ممتاز ادیبوں کو یہ ایوارڈ تقسیم کیا گیا۔ اس سال شامی، مشرقی، مغربی علاقوں کے لیے اور کوہلی سنبل پوری، پاپیتے اور ہر یانوی ادب کے اپنے اپنے میدان میں گراں قدر ادبی خدمات کے لیے اکادمی کے صدر چندر شیخر کمبار نے انعامات پیش کیے۔ اس موقع پر اکادمی کے نائب صدر مادھو کوشک اور سکریٹری کے سری نواس راؤ بھی موجود تھے۔

ایک مخصوص گوشہ بھی بنایا گیا ہے جس میں مہاتما گاندھی کی تصنیف اور ان پر لکھی گئی لگ بھگ 700 کتابیں نمائش میں شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اکادمی نے گزشتہ سال 24 ہندستانی زبانوں میں کل 1 0 5 ادبی پروگراموں کا انعقاد کیا، اس طرح لگ بھگ ہر 17 گھنٹے میں ایک پروگرام کی شرح سے ادبی مخلفوں کا انعقاد کیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پچھلے برس اکادمی نے مختلف ہندستانی زبانوں میں 493 کتابیں شائع کیں جس اس طرح ہر 1 8 گھنٹے میں ایک کتاب مظہر عام پر آئی۔ سکریٹری نے یہ بھی کہا کہ ساہتیہ اکادمی نے 1971 سے زیادہ کتاب میلوں میں شرکت کی اور پورے سال میں اکادمی نے 4.25 کروڑ کی کتابیں فروخت کیں۔ انہوں نے اس سال کی مختلف ادبی تقاریب پر مختصر و شنی ڈالی، بعد ازاں میہماں کو موجود تھے۔

نئی دہلی (یوائین آئی) معروف ادیب، ماہر تعلیم، راجیہ سجا کے سابق رکن پدم بھوش مرزاں مپری نے آج صحیح ساہتیہ اکادمی مپلیکس میں اکادمی کے سالانہ پروقار ادبی پروگرام ساہتیہ اُتسو 2019 کے دوران، اکادمی نمائش کا افتتاح کیا۔ اس نمائش میں اکادمی کی سال بھر کی کارکردگیوں کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ مسٹر مرزاں مپری کے ساتھ اکادمی کے صدر چندر شیخر کمبار، نائب صدر مادھو کوشک، اکادمی کے سکریٹری کے سری نواس راؤ اور اکادمی کے ایگزیکٹیو بورڈ کے ارکین کے علاوہ کئی زبانوں کے ادیب اور صحافی موجود تھے۔ ساہتیہ اکادمی کے فعال سکریٹری ڈاکٹر کے سری نواس راؤ نے اس موقع پر اپنی مختصر تقریب میں بتایا کہ اس نمائش میں جہاں پچھلے سال کی اہم ادبی پروگراموں کو دکھایا گیا ہے وہیں مہاتما گاندھی کی 150 دنیا بھر کے موقع پر

ساہتیہ اکادمی کے پروقارادبی پروگرام سماہتیہ اُتسو کا افتتاح

قبائلی زبانوں کے 8 ادبیوں کو بعاشا سماں سے سرفراز کیا گیا۔

اکادمی کے ہاتھ صدر مادھو کوک اور اور یقین شاہیل تھے۔ اس کے علاوہ ۶۵ سکریٹری کے سری نواس راؤ بھی موجود تھے۔ چدر حکمر کہار نے اپنی تقریب میں کہا کہ زبانوں کے معاملے میں ہم قسمت والے پہلے اپنے ایک اگنی اورتی مہمان نصوصی کے بھی ہیں اور پڑھیں گے۔ صدر، سماہتیہ اکادمی چہار سکریٹری کہار نے زیادہ زبانوں اور بولیاں ہیں وہیں پڑھوں توں کے ہاتھ صدر مادھو کوک نے اپنی تکفیر پیش کی۔ اس کا نواس میں ۳۶ قابکی ختم ہوتی چاہی ہیں۔ اکادمی کے ہاتھ زبانوں کی ۴۳ ادبیوں کو ترقیت کریں گی۔ شام ۶.۰۰ بجے پہلے پروگرام میں یقین نواس کی پیشکش ہوئی۔ اس کی پیشکش سوچی کے پیش کیا جائے کا فصلہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ سماہتیہ کے کہاں کا کادمی کے لئے ہر زبان اہم ہے ہوئے اور زندگی اور صفاتی کے بعد اکادمی کی اور اس کی حالت اکادمی کا فرش ہے۔ ان فضائلوں نے پیش کیے۔ اس کے علاوہ آج کج اعمالات کے ترتیب اکادمی کی کوشش قابکی ۱۰ بجے سے شام ۴ بجے تک قابکی اور کوئی ادبیوں کی خلافت نہیں ہے۔ آج میں یقین نواس کی خلافت کے ترتیب اور ترقیت کی ۱۰.۳۰ سے دوپر کا نواس (چاری)، ۱۰.۳۰ سے دوپر زبانوں کی خلافت نہیں ہے۔ آج میں یقین سماں سے سفر ازادیوں نے اپنے خیالات کا انتہاء کیا۔ انعام ایضاً اپنے میڈیا کی باتیں چھپتے۔ شام ۵.۳۰ بجے اکادمی اعمالات کی تیسیم اور شام ۷ بجے سوچی کے اپنے اپنے میدان میں گراس قرار دیں۔ فلچے حکمر ہبہت، پول کمار تباہی، بلدر ہاگ، ایچ یونک سامنگ، ہری کرشن دوہی دیش کیا جائے گا۔



وہیں کا فصلہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ سماہتیہ اکادمی بھاشا سماں تحریک کے بعد اکادمی کی آیا جس میں کلائیک اور قرون وسطی ادب میں تماں خدمات کے لئے آج کی محاذ ۲۴ ایگزیکٹو ہوئی جس میں ۲۴ ہدھتائی اکادمی کے تراجم ایجاد کو محفوظ کی ۱۹۷ سے زیادہ لکھ میلیوں میں ترقیت کی اور یہ سے سال میں اکادمی نے ۴.25 کروڑ کی تکمیلیں فروخت کیں۔ اس سال میں اکادمی کی ایجاد اور ترقیت کی ۴.25 کروڑ کی تکمیلیں فروخت کیں۔ اخوبوں نے اس سال کی لفڑی اور مترجم ڈم کیہے مہدیہ کو پہلی سال کی ایجاد اور ترقیت پر پختہ رہیں گیا ہے وہیں مہاتما گاندھی کی ۱۵۰ ویں

یوم پیدائش کے موقع پر ایک تصویب گوشہ بھی پر اعلیٰ، راجہ سماہ کے سالانہ رکن چم بھوشن ہے۔ اس میں مہاتما گاندھی کی تحقیف مرتبہ میری نے آج صحیح سماہتیہ اکادمی کی ایجاد کی ۷۰۰ کتابیں کپیکش میں اکادمی کے سالانہ پروگرام کا مظاہرہ کیا ہے۔ مردانہ ۲۴ جدھنی زبانوں کے میں 501 ادبیوں کا افتتاح کیا۔ اس نواس میں اکادمی کی سال بھر کی کارکردگیوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس طرح لگ بھک ہر 17 گھنٹے میں ایک پروگرام کی شروع سے اولیٰ کھلوٹ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ مردانہ چدر حکمر کہار، ہاتھ صدر مادھو کوکی ایجاد کے مدد میں اکادمی کے سکریٹری کے سری نواس میں راؤ اکادمی کے ہاتھ بھر کے ہدھتائی زبانوں میں 493 کتابیں شائع کیں جس اس طرح ہر 18 گھنٹے کا ادبیوں کے مدد میں اکادمی کے بعد اکادمی کی موجود تھے۔ سماہتیہ اکادمی کے خالی سکریٹری ایک کتاب مظر عام پر آئی۔ سکریٹری نے پہنچی کہا کہ سماہتیہ اکادمی نے ڈائرنر کے سری نواس اور اس سوچی پارٹی ۱۹۷ سے زیادہ لکھ میلیوں میں ترقیت کی اور یہ سے سال میں اکادمی نے ۴.25 کروڑ کی تکمیلیں فروخت کیں۔ اخوبوں نے اس سال کی لفڑی اور مترجم ڈم کیہے مہدیہ کو پختہ رہیں گیا ہے وہیں مہاتما گاندھی کی ۱۵۰ ویں

PRERNA



سماحتیہ اکادمی کی سالانہ تقریبات کی نمائش کا افتتاح

سماحتیہ اکادمی میں گاندھی جی پر
مبنی ہال لوگوں کی توجہ کا مرکز



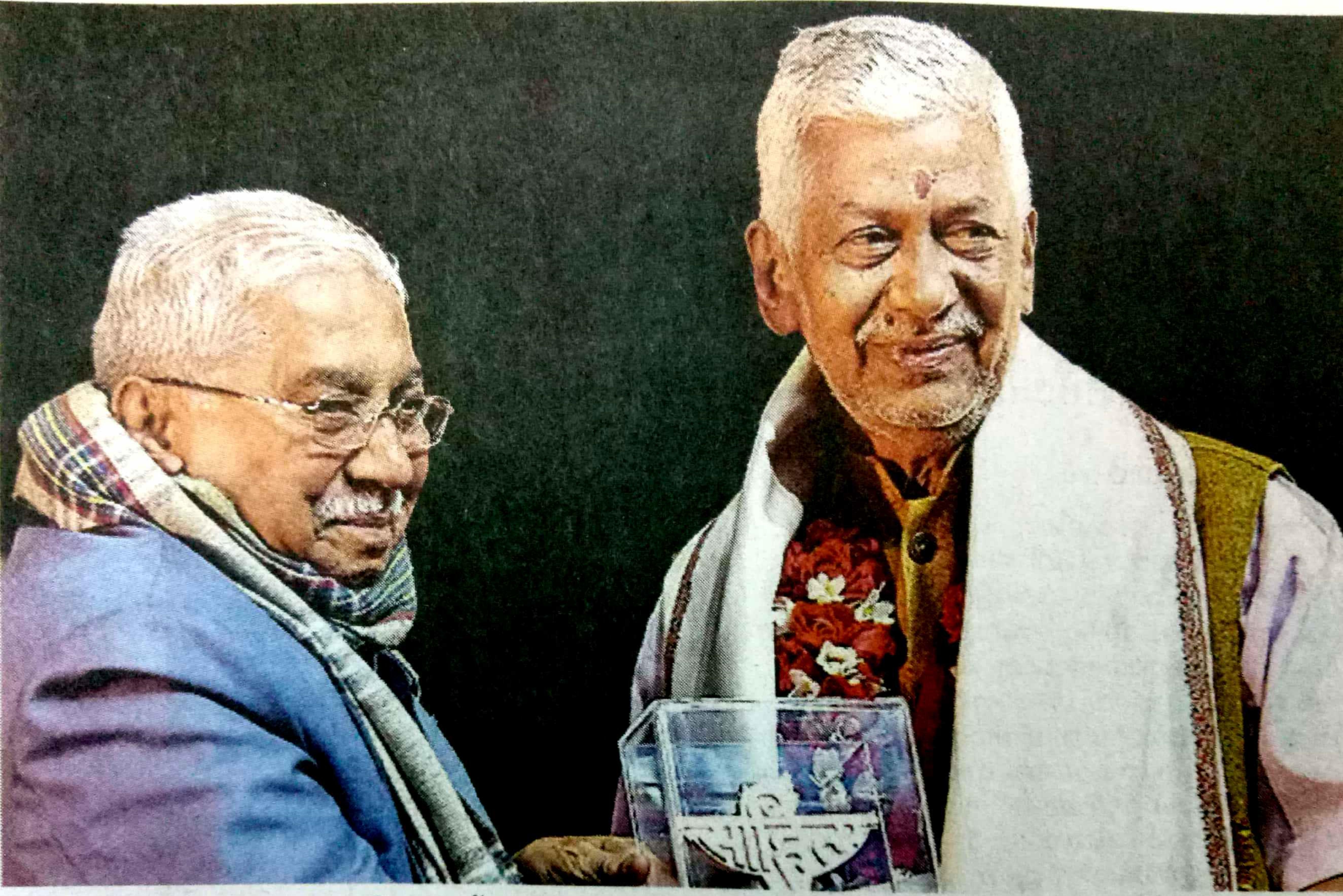
مرنال میری سماحتیہ اکادمی کی سالانہ تقریبات کا افتتاح کرتے ہوئے
پہلی میں سماحتیہ اکادمی سے شائع ہونے والی مطبوعات کا ایک بڑا اسٹائل
طالب علم نے کہا کہ اگر کسی شخص کو بیانے قوم گاندھی جی کو جانتا تو سمجھنا
بھی لگایا گیا ہے جہاں اردو، انگریزی اور بیناگی و دیگر سماحتیہ اکادمی سے
شائع ہونے والی کتابیں موجود ہیں، سماحتیہ ایمان روائیں سماحتیہ اکادمی سے
موجودہ دور میں گاندھی کے اصولوں کی پیروی کرنا اہم ضرورتوں میں
اکادمی سالانہ ایوارڈ یافتہ ہستیوں کی مطبوعات کو بھی نمائش کے طور پر
سجا گیا جن میں اردو زبان میں لکھا گیا مصنف رحمان عباس کا چوتھا
تاول روشن بھی شامل ہے۔ وہیں موجود ادب سے محبت رکھنے والے
گرجی بخش کے طالب علم رائیش نے بتایا کہ ٹیکنا لوگی کے زمانے
میں کبھی کتابیں انثرنیٹ پر دستیاب ہوتی ہیں، جنہیں آسانی سے
پڑھا جاسکتا ہے۔

میں گاندھی جی پر لکھی ہوئی ۷۰۰ سے زائد
کتابوں کو جایا گیا ہے، گاندھی جی کا ایک قول
میری زندگی کی مشعل راہ کتابیں اور چند ہیں
اس تھیں پر منی اس ہال میں قدیم روایتی
ہندوستانی چرخے بھی موجود ہیں، جہاں
چرخے کے ذریعہ روئی سے دھاگا بن کر دھایا
جاتا ہے۔ سماحتیہ اکادمی کے اس ہال میں
ادب اور سماحتیہ سے بچپن رکھنے والے کثیر
تعداد میں پہنچ رہے ہیں۔ گاندھی جی کے ہال
کی نمائش کرتے ہوئے ایک معصوم نامی
طالب علم نے کہا کہ اگر کسی شخص کو بیانے قوم گاندھی جی کو جانتا تو سمجھنا
ہے تو یہ ہال اس کے لیے اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ
موجودہ دور میں گاندھی کے اصولوں کی پیروی کرنا اہم ضرورتوں میں
سے ایک ہے کیونکہ آج ملک میں دانستہ طور پر تشدد کا ماحول بنایا جا رہا
ہے اور اس ماحول کو گاندھی جی کا عدم تشدد کا درس ہی ختم کر سکتا ہے۔
انہوں نے کہا کہ پہلے ہم یہ سناتے تھے کہ گاندھی جی کے وقت میں
لوگ چرخے سے دھالے گے بنایا کرتے تھے لیکن آج یہاں آکر میں
نے گاندھی جی کے دو کو محبوس کیا ہے، جہاں کئی خواتین چرخے کے
ذریعہ روئی سے دھاگا بناتی ہوئی دھکائی دے رہی ہیں۔ اس کے علاوہ

نمایاں خدمات کے لیے آٹھ ممتاز ایجوں کو یہ ایوارڈ تقسیم کیا گیا۔ اس
موقع پر اکادمی کے نائب صدر ماہوکوٹک اور سکریٹری کے سری نواس
راوہ بھی موجود تھے۔ چند شکھر کمارے اپنی تقریب میں کہا کہ زبانوں
کے معاملے میں ہم قسم والے بھی ہیں اور بد نصیب بھی۔ اکادمی
کے نائب صدر ماہوکوٹک نے اظہار تشکر کیا۔ اس موقع پر اکادمی کے
سکریٹری ڈاکٹر راؤ نے کہا کہ اکادمی کے لیے ہر زبان اہم ہے اور اس کی
حفاظت اکادمی کا فرض ہے۔ آخر میں بھاشامان سے سرفراز ایجوں
نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انعام یافتہ ایجوں میں یوگیندرا تھشراما
ارون، گلینیدر ناٹھ داٹ، شلیجے شکر بابیت، فل کارتر پاٹھی، ہدھر
ناغ، اچنینگ سانگ، ہری کرشن دوییدی اور شیم شرم شامل تھے۔

سماحتیہ اکادمی کے زیر انتظام منعقد سماحتیہ اکادمی کی سالانہ
نمائش کے موقع پر ایک مخصوص گوشہ بھی بنایا گیا ہے جس میں مہاتما
گاندھی کی تصنیف اور ان پر لکھی گئی لگ بھگ ۲۰۰ سے رکتا ہیں نمائش
میں شال ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اکادمی نے گزشتہ سال ۲۰۲۳
ہندستانی زبانوں میں کل ۵۰ رادی پروگراموں کا انعقاد کیا ہے
نمائش کے افتتاح کے بعد اکادمی کی ایگزیکٹو بورڈ کی بیٹھک ہوئی
تقریب کا آغاز ہوا۔ ۶ روزہ تقریبات کے پہلے دن سماحتیہ اکادمی کی
سالانہ کارکردگی کی نمائش کی گئی، دوسرا جانب متعدد ثقافتی پروگراموں
کا انعقاد کیا گیا۔ واضح ہو کہ رواں سال بیانے قوم مہاتما گاندھی کی
مشہدی کو دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ دوپہر وہ بجے سماحتیہ اکادمی بھاشامان
تقریب کا انعقاد عمل میں آیا جس میں کلاسیکی اور قرون وسطیٰ ادب میں





കേരള സാഹിത്യ അക്കാദമി പുരസ്കാരം, അക്കാദമി പ്രസിഡന്റ് ഡോ.ചന്ദ്രഗഭർ കമ്പാറിൽ നിന്ന്
കവി എസ്. രമേഷൻ നായർ ഫെറുവാങ്ങുന്നു.



ریاستیہ اکادمی

سماں کا دنیہ اکادمی کا سالانہ 6 روزہ فیسٹول کا آغاز

ایوارڈ تقسیم کی اہم تقریب 29 جنوری کو مکانی آڈیٹوریم میں ہوگی، اس سال فیسٹول میں ٹرانس جینڈر بھی حصہ لیں گے

تی دلی۔ سماں کا دنیہ اکادمی کا سال ایک اور خاص بات یہ ہے کہ اس پار فیسٹول 24 زبانوں کے ادیبوں کو ایوارڈ تقسیم کے 250 سے زائد ادا، ناقیدین اور مصطفین عنوانیں پر مقابلے پڑھے جائیں گے۔ 2019 کا سالانہ 6 روزہ فیسٹول کی میں انسانی پبلوؤں کے مظہر "ٹرانس جینڈر" جائیں گے۔ اردو کا ایوارڈ رحمٰن عباس کیلئے مدعو ہیں۔ فیسٹول کو گزشتہ کچھ برسوں سے جناب کے سرینواں راؤ نے بتایا کہ سماں کا دنیہ اکادمی کی تاریخ میں پہلی بار "ٹرانس جینڈر" کو نویختوں سے اہم رہے گا۔ بابائے قوم کو بھی جگد دی جا رہی ہے۔ 2 فروری کو اعلان ہوا ہے جبکہ انگریزی اور کشمیری میں غیر ملکی ادیبوں سے بھی جوڑا گیا ہے۔ اکادمی کی تاریخ میں پہلی بار "ٹرانس جینڈر" کو مہاتما گاندھی کی 150 ویں سالگرہ کی دوپہر یک شفت میں "ٹرانس جینڈر" کو بھی جگد دی جا رہی ہے۔ ایک کوئی سکیلن نسبت سے اس بار ان پر ایسی 700 سکیلن کے ساتھ ان پر کئی دیگر چیزیں ہے۔ سماں کا دنیہ اکادمی کے سکریٹری جناب لکا سے ادیبوں کی شرکت ہوگی۔ مہاتما ہو گا جس میں درجن بھر سے زائد "ٹرانس کتابوں کی تی دلی کے سماں کا دنیہ اکادمی کے تقریبات کا حصہ ہوں گی۔ سماں کا دنیہ اکادمی کی کے سرینواں راؤ نے پریس کانفرنس میں گاندھی کی 150 ویں سالگرہ کے موقع جینڈر کو حضرات پر ہیں گے۔ انہوں نے رہندر بھوون میں نمائش لگائی جائیگی جو یا تو اہم تقریب "تقسیم ایوارڈ" کا پروگرام تی دلی تباہ کے اس فیسٹول میں 6 دنوں تک سے 31 جنوری سے بھارتیہ سماں میں کہا کہ سماں کا دنیہ اکادمی نے "ٹرانس جینڈر" کو آنجمانی گاندھی نے خود لکھی ہیں یا دیگر کے مکانی آڈیٹوریم میں 29 جنوری کو شام پروگراموں میں مختلف ادبی و ثقافتی گاندھی کے عنوان سے سرروزہ قومی سمینار اہمیت دینے کا فیصلہ انسانی بیانوں اور

தமிழ் எழுத்தாளர் எஸ்.ராமகிருஷ்ணன் உள்பட 24 பேருக்கு சாகித்ய அகாதெமி விருது

நமது நிருபர்

புது தில்லி, ஜூன் 29: பிரபல தமிழ் எழுத்தாளர் எஸ்.ராமகிருஷ்ணன் உள்பட்ட இந்திய மொழிகளைச் சேர்ந்த 24 எழுத்தாளர்களுக்கு செவ்வாய்க்கி மூலம் சாகித்ய அகாதெமி விருது வழங்கப்பட்டது.

சிறந்த இலக்கியப் படைப்புகளுக்கான 2018-ஆம் ஆண்டுக்கான சாகித்ய அகாதெமி விருது வழங்கும் விழா தில்லி கமானி அரங்கில் செவ்வாய்க்கி மூலம் நடைபெற்றது. நிகழ்ச்சிக்கு சாகித்ய அகாதெமியின் தலைவர் சந்திரசேகர் கம்பார் தலைமை வகித்துர். செயலர் கேபூர்நிவாச ராவ் வரவேற்பு ரெயாற்றினார்.

நிகழ்ச்சியில் தமிழ் எழுத்தாளர் எஸ்.ராமகிருஷ்ணனுக்கு சாகித்ய அகாதெமி விருதை அதன் தலைவர் சந்திரசேகர் கம்பார் வழங்கினார். 2014-ஆம் ஆண்டு வெளியான 'சஞ்சாரம்' நாவலுக்காக தில்லியில் செவ்வாய்க்கி மூலம் தமிழக எழுத்தாளர் எஸ்.ராமகிருஷ்ணனுக்கு சாகித்ய அகாதெமி விருதை வழங்கிறார் அதன் தலைவர் சந்திரசேகர் கம்பார்.



2014-ஆம் ஆண்டு வெளியான 'சஞ்சாரம்' நாவலுக்காக தில்லியில் செவ்வாய்க்கி மூலம் தமிழக எழுத்தாளர் எஸ்.ராமகிருஷ்ணனுக்கு சாகித்ய அகாதெமி விருதை வழங்கிறார் அதன் தலைவர் சந்திரசேகர் கம்பார்.

ரமேஷன் நாயருக்கு மலையாளத்துக் கான சாகித்ய அகாதெமி விருது வழங்கப்பட்டது. அவர் எழுதிய குருபெளர் ஸ்ரீயுன்ளனர். உலகில் பெரும்பாலான ஸிமா கவிதை நாலுக்கு இந்த விருது கிடைத்துள்ளது.

முக்கியத்துவம் பெறும் திருக்குறள்: நிகழ்ச்சியில் தலைமை விருந்தின ராக்கக்கலந்து கொண்ட பிரபல ஓழியா எழுத்தாளர் மனோந் தாஸ் பேசுகை

யில், இந்தியாவில் உலகப் புக்குப் பெற்ற கவிஞர்கள், எழுத்தாளர்கள் தோன் றியுன்ளனர். உலகில் பெரும்பாலான நாகரிகங்கள் உருவாகாத காலத்தில், அதாவது கமார் 2,000 ஆண்டுகளுக்கு முன்பாக அறக் கருத்துகளைக் கூறும் திருக்குறளை திருவள்ளுவர் எழுதி னார். உலகின் பெரும்பாலான ஆதி இலக்கியங்கள் அப்போது எழுதப்ப

‘இலங்கைத் தமிழர்களின் வாழ்க்கையில் இந்திய இலக்கியங்களைப் பிரித்துப் பார்க்க முடியாது என்று இலங்கைத் தமிழ் எழுத்தாளர் ஜ.சாந்தன் கூறினார். சாகித்ய அகாதெமி விருது வழங்கும் நிகழ்ச்சியில் கொரவ விருந்தினராகக் கலந்து கொண்ட அவர் தினமனியிடம் கூறுகையில், ‘பெரும்பாலான இலங்கைத் தமிழர்களைப் போல, எனது வாழ்க்கையிலும் இந்திய இலக்கியங்கள் பெரும் செல்வாக்குச் செலுத்தின.

ராமாயணம், மகாபாரதம், திருக்குறள், சங்க இலக்கியங்கள் உள்ளிட்ட தலை இலங்கைத் தமிழர்கள் வாழ்வில் மிக முக்கியம் பெறுகின்றன. கல்கி, கலைமகள் உள்ளிட்ட வார் இதழ்களும் எனது வாழ்வில் முக்கியம் பெறுகின்றன. சங்க இலக்கிய ஈழத்து கவிஞர் ஈழத்து பூதன் தேவனார் தொடக்கம் சமகால எழுத்தாளர்கள் சேஷாபா சக்தி, அ. முத்துவிங்கம் வரை ஈழத்து இலக்கியத்துக்கு தலி மரபு உண்டு’ என்றார்.

வில்லை. உலகில் தோன்றிய ஆதி இலக்கியங்களில் திருக்குறள் முக்கியம் பெறுகிறது என்றார்.

தமிழ் அன்னைக்கு நன்றி: மலையாளத்துக்கான சாகித்ய அகாதெமி விருது பெற்ற ரமேஷன் நாயர் தினம் ஸிக்கு அளித்த பேட்டியில், தமிழும் பின்னிப் பின்னந்திருந்தது. தமிழ் அன்னைக்கு நன்றி என்றார்.

